مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ

قیامت کے دن مسلمانوں سے حضرت حسینؓ کے سوال

اگر آپ مسلمان ہیں تو حشر و نشر اور روزِ قیامت پر ضرور آپ کا عقیدہ ہوگا ۔ پھر اس دن اگر شہید کربلا حضرت حسینؓ کا اور آپ کا سامنا ہوا اور محرم کی بابت کچھ سوالات آپ سے کر بیٹھیں تو کیا آپ ان کا تسلی بخش اور معقول جواب دے سکیں گے ؟

اگر امام مظلومؓ نے سوال کر دیا کہ محرم میری توہین اور رسوائی کے لیے مناتے تھے یا میری عزت و تعظیم کے لیے ؟ میں نے دسویں محرم الحرام بھوک اور پیاس کی شدت کے ساتھ گذاری اور تم میرا نام لے کر اس دن خوب مزے مزے کے حلوے پکاتے اور کھاتے رہے اور خوب ٹھنڈے ٹھنڈے شربت پیتے اور پلاتے رہے ، میں نے سارا دن خدا کی یاد اللہ تعالیٰ کی پکار میں گذارا اور تم اسی روز سارا وقت باجے اور جلوسوں میں صرف کرتے رہے ، نفل نمازیں الگ رہیں ، فرض نمازوں تک سے غافل رہے ، میں نے شبِ شہادت ، عبادتِ حق اور یادِ الٰہی میں گذار دی اور تم نے یہ غضب کیا کہ ساری وہ متبرک رات روشنی اور چراغاں کرنے اور باجا بجانے میں بسر کرتے رہے ۔ یہ سب کچھ کر کے میرے عقیدے سے اپنے عقیدے کا ، میرے عمل اور زندگی سے اپنی زندگی کا واسطہ تم نے باقی رکھا ؟ ——— کیا جواب آپ اس وقت دے سکیں گے جب امام مظلومؓ داورِ محشر کے سامنے آپ کو قائل اور لاجواب کرنے کے لئے آپ سے پوچھیں گے کہ میری شہادت کے بعد میرے دشمنوں نے باجے بجائے ، جلوس نکالے اور روشنی کی تم نے بھی یہ سارے طریقے اور دستور اختیار کر لئے اور اپنے آپ کو میرا دوست اور محب کہتے رہے ۔ یہ کیسی حسرت و ندامت ہوگی اس گھڑی جب جوانانِ جنت کا وہ سردار آپ سے فرمائیگا کہ تم نے میری شہادت اور زندگی سے کوئی سبق حاصل نہ کیا ، میرے نمونۂ عمل کو بیکار سمجھا ، میری شہادت اور جانبازی سے کوئی نصیحت نہ لی ، میری سچائی کو ایک دل لگی سمجھا ، میری حق پرستی کو تماشا خیال کیا ، میری جان و مال کی قربانی کو ایک کھیل یا سوانگ سے زیادہ وقعت نہ دی اور میری راہ اختیار نہ کی اور میرے نام کو بدنام کیا ، میرے طریقے پر نہ چلے اور میرے یہاں کی پردہ نشین بیبیوں کے ناموس کو کوچہ و بازاروں میں خوب اچھالا ، میری طرح حق پر قائم رہ کر تکلیفیں اور مصیبتیں برداشت کرنے کے بجائے تعزیوں کے غول کے آگے پیچھے ہونے پر آپس میں خوب لڑتے جھگڑتے رہے ٥

کربلا کے غم سے کیا واقف نہ تھے چاروں امام
کیا انہوں نے بھی پھرایا تھا بنا کر تعزیہ
کس شوق سے تعزیہ داری کو اسلام کی رونق کہتے ہیں
کس شان سے مسلم کے ہاتھوں اسلام مٹایا جاتا ہے !

(ماخوذ)